عورت کا ہیجڑے سے پردہ ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3164

تاریخ اجراء: 05 ربیع الثانی 1446ھ/09 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کا ہجڑے سے پردہ کرنا لازم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! عورت پر ہجڑے سے پردہ کرنا لازم ہے۔ فتاوی امجدیہ میں ہے "جب ہجڑا مرد ہے اس کو عورت کیوں کر کہہ سکتے ہیں، جماعت میں یہ مردوں ہی کی صف میں کھڑا ہوگا۔۔۔ درمختار کی صحیح عبارت یہ ہے "والخصي و المجبوب والمخنث في النظر إلی الاجنبية كالفحل "یعنی عورت اجنبیہ کے جن مواضع کی طرف دیگر مردوں کو نظر کرنا حرام ہے انھیں بھی حرام کیونکہ ان میں بھی شہوت موجود ہوتی ہے جماع پر قادر ہوتے ہیں، لہذا ان کو غیر اولی الاربۃ میں داخل کرکے معاملہ نظر میں عورت کے حکم میں نہیں شمار کر سکتے۔۔۔ مخنث کے بارے میں ایک حدیث صحیح جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے صحیح میں روایت کیا ہے، یہ ہے "عن ام سلمة ان النبي صلی اللہ تعالی علیه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث فقال المخنث لاخی ام سلمة عبد الله بن ابی امية ان فتح الله لكم الطائف غدا ادلك علی ابنة غيلان فانها تقبل باربع و تدبر بثمان، فقال النبي صلی اللہ علیه وسلم لا يدخلن هذا عليكم" (ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف فرما تھے، اور گھر میں کوئی ہجڑا تھا، تو اس ہجڑے نے حضرت ام سلمہ کے بھائی عبد اللہ بن ابی امیہ سے کہا کہ اگر کل اللہ تعالی طائف پر تمہیں فتح عطا فرمادے تو میں تمہیں بنت غیلان دکھاؤں گا، کہ چار سلوٹوں سے آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ پیٹھ پھیرتی ہے (مطلب وہ کافی موٹی ہے) اس پر نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے پاس آئندہ ہرگز نہ آئے۔) (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 1، ص 170، 171، مکتبہ رضویہ، کراچی)

اس کے حاشیہ میں مفتی شریف الحق امجدی صاحب علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:"مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں حدیث مذکور کے تحت ہے"هذا يدل على منع المخنث والخصي والمجبوب من الدخول على النساء"(یہ حدیث پاک اس بات کی دلیل ہے کہ ہجڑے، خصی اور مجبوب کا عورتوں کے پاس آنا منع ہے۔)(حاشیہ فتاوی امجدیہ)

"پردے کے بارے میں سوال جواب"نامی کتاب میں ہے"سوال: کیا اسلامی بہن کا ہجڑے(کُھسرے) سے بھی پردہ ہے؟"

جواب: جی ہاں! ہجڑا یعنی مخنث بھی مرد ہی کے حکم میں ہے۔"(پردے کے بارے میں سوال جواب، ص287، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net